History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:..................

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نگران منصور احمد خان
مدیر عبد الباسط طارق

ماہنامہ
مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

ستمبر 1983ء
کتابت: شمس الحق

براعظم آسٹریلیا میں پہلی مسجد احمدیہ

احباب جماعت کیلئے یہ اطلاع بے حد مسرت کا باعث ہوگی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ماہ کے دوران براعظم آسٹریلیا میں پہلی مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد رکھیں گے انشاء اللہ تعالیٰ - دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو براعظم آسٹریلیا میں اشاعت اسلام کا باعث بنائے اور حق و صداقت کی پیاسی روحیں جلد تر حلقۂ اسلام میں داخل ہوں آمین

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی علالت

مرکز سے آمدہ اطلاع کے مطابق حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ تشویشناک حد تک علیل ہیں دوست درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کے بابرکت وجود کو تا دیر ہمارے درمیان سلامت رکھے آمین

نماز عید الاضحیٰ

فرانکفرٹ میں انشاء اللہ نماز عید الاضحیٰ صبح ½9 مورخہ 17 ستمبر بروز ہفتہ HAUS GALLUS FRANKENALLE III ادا کی جائے گی دوست اپنے ہمراہ جائے نماز یا چادر وغیرہ ضرور لے کر آئیں ۔ ہمبرگ میں نماز عید الاضحیٰ صبح ۱۰ بجے مسجد فضل عمر ہمبرگ میں ادا کی جائے گی دوست مطلع رہیں

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی

لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۴ ستمبر بروز ہفتہ مسجد نور فرانکفرٹ میں منعقد ہوگا بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اس کی برکات سے مستفیض ہوں ناصرات الاحمدیہ کا اجتماع بھی ساتھ ہی منعقد ہوگا

NUUR MOSCHEE BABENHAUSER LAND… 673 25 6 FRANKFURT/M 70

الفضل ڈائجسٹ

ہر ایک سے نیکی کرو

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "یقیناً یاد رکھو کہ مومن متقی کے دل میں شر نہیں ہوتا مومن جسقدر متقی ہوتا جاتا ہے اسی قدر وہ کسی کی نسبت سزا اور ایذاء کو پسند نہیں کرتا مسلمان کبھی کینہ ور نہیں ہو سکتا ہاں دوسری قومیں ایسی کینہ پرور ہوتی ہیں کہ ان کے دل سے دوسرے کی بات کینہ کی کبھی نہیں جاتی اور بدلہ لینے کیلئے ہمیشہ کوشش میں لگے رہتے ہیں مگر ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے مخالفوں نے ہمارے ساتھ کیا کیا ہے لیکن پھر بھی ان کی ہزاروں خطائیں بخشنے کو ہم اب بھی تیار ہیں پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلا تمیز مذہب و قوم ہر ایک سے نیکی کرو (تقریرین ص۲۹)

تکبّر سے بچو

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اسی لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے کیا وہ خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کردے اور اس کے بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ وحشمت کا تصور کرکے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبّر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ وحشمت خدا نے ہی دی تھی اور وہ اندھا ہے اور نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کردے ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن و جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اسکے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبّر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کردے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے سو تم اے عزیزو ان باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو ایک شخص جو اپنے بھائی کے ایک لفظ کی تکبّر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبّر سے حصہ لیا ہے ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اس نے بھی تکبّر سے حصہ لیا ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبّر سے حصّہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پوری طرح اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اسکی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبّر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور نہ تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ خدا کی طرف جھکو اور جسقدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اسی سے کرو اور جسقدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم کیا جائے۔ (نزول المسیح ص224 بحوالہ الفضل ۲۸ جولائی ۸۳ء)

داعی الی اللہ بننے کی اہم شرط

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

"اس وقت اس دور میں جبکہ ساری جماعت داعی الی اللہ بننے کیلئے کوشاں ہے سب سے زیادہ ضرورت دلیل کی نہیں بلکہ اللہ کی تائید کی ہے جسکی طرف بلانا ہے اسکی حمایت و نصرت ساتھ ہو تو دلیلیں یاد ہوں یا نہ ہوں آپ کے الفاظ میں آپ کی کوششوں میں برکت پڑے گی۔" (افتتاحی خطاب ۳۱ جولائی پندرہ روزہ تربیتی کلاس بحوالہ الفضل)

احمدی خواتین میں بیداری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "پس جہاں تک خواتین کا تعلق ہے میں پھر یہی کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مستورات کی بیداری مبارک کرے آج نہیں تو کل اس کے بہت اچھے اثرات احمدیت پر ظاہر ہونگے کیونکہ آج کی بچیاں مستقبل کی مائیں بننے والی ہیں اور جتنا زیادہ یہ بچیاں دین کی طرف توجہ کر رہی ہیں اتنا زیادہ ہمارا یقین بڑھتا چلا جاتا ہے کہ احمدیت کی آئندہ نسلیں زیادہ بہتر ماحول میں تربیت پائیں گی (اٹھارویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس سے حضور کا خطاب)

محبت الٰہی بچپن میں پیدا ہوتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"خدا کی محبت ایک ایسا پاکیزہ جذبہ ہے ایک ایسا باوفا جذبہ ہے جو دل میں ایک دفعہ داخل ہو جائے تو بڑھتا تو رہتا ہے چھوڑتا کبھی نہیں اور اس کیلئے بہت ہی اچھی عمر بہت ہی صحیح عمر بچپن کی عمر ہے جن دلوں میں بچپن میں اللہ تعالیٰ کی محبت داخل ہو جائے وہ بہت خوش نصیب ہوتے ہیں کیونکہ پھر ساری زندگی یہ محبت وفا کرتی ہے انسان کسی حالت میں بھی چلا جائے وہ اس محبت سے خالی نہیں رہ سکتا اس لئے یہی وہ عمر ہے جس میں آپ کو اپنے رب سے پیار کرنا چاہئے اپنے رب سے محبت کے آداب سیکھ جانے اور ذاتی تعلق قائم کر لینا چاہئے یہاں تک کہ ہر بچہ کے دل میں یہ یقین پیدا ہو جائے کہ میرا خدا میرا ہے اور میرے ماں باپ کا بھی واسطہ بیچ میں نہیں براہ راست اپنے اللہ سے محبت رکھتا ہوں اس سے ذاتی تعلق رکھتا ہوں"

(خطاب بر موقع سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ بحوالہ الفضل ۱۶ جولائی 83ء)

محترم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کی شہادت

احباب جماعت کیلئے یہ خبر گہرے صدمہ کا باعث ہوگی کہ جماعت ہائے امریکہ کے نیشنل جنرل سیکرٹری محترم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب جو چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے ایک نہایت فدائی اور مخلص نوجوان تھے کو 8 اور 9 اگست کی درمیانی رات بوقت ½9 بجے ایک سیاہ فام شخص نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ یہ سانحہ مشی گن ریاست کے مرکزی شہر ڈیٹرائٹ میں پیش آیا جہاں مرحوم اپنے اہل و عیال کے ساتھ مقیم تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب ڈیٹرائٹ کے ہسپتال Wayne County General Hospital میں ایک شعبہ کے ڈائریکٹر تھے۔ قرآن کریم کے وعدہ ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء ولکن لا یشعرون کے مطابق مکرم ڈاکٹر صاحب شہادت کا رتبہ حاصل کر کے حیات ابدی پا گئے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شہید مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ ہم امید کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی شہادت کو سرزمین امریکہ میں احمدیت کی اشاعت اور آپ کا خون کبھی رائیگاں نہ جائے گا اور بہت سی سعید روحیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہوں گی انشاءاللہ۔

تحریک جدید اور جوبلی فنڈ کے وعدہ جات

تحریک جدید سال رواں کے ختم ہونے میں اب صرف دو ماہ باقی ہیں ۲۹ رمضان المبارک کو وعدہ جات کی مکمل ادائیگی کرنے والے خوش قسمتوں کے ناموں کی فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض دعا بھجوا دیئے گئے تھے۔ ایسے وعدہ کنندگان جن کے ذمہ ابھی تحریک جدید کا بقایا ہے سے التماس ہے کہ وہ ۳۱ اکتوبر تک اپنے وعدہ جات مکمل ادا فرمائیں

صد سالہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی ادائیگی کی رفتار قابل فکر ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

" جو اخراجات درپیش ہیں وہ اس نوعیت کے ہیں کہ وعدوں کی پوری وصولی کو آخری سال یعنی 1989 تک موخر نہیں کیا جا سکتا میں عالمگیر جماعت احمدیہ کو تحریک کرتا ہوں کہ اس ضمن میں اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور کوشش کریں کہ ۲۹ فروری 1984 تک اپنے بقایا وعدہ کا کم از کم 1/4 حصہ ادا کر دیں"

دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے صد سالہ جوبلی کے وعدہ جات جلد از جلد ادا فرمائیں اور اگر خدا تعالیٰ توفیق دے تو وعدوں میں اضافہ کر کے ادائیگی کریں

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور مالی قربانیوں کی پہلے سے بڑھ کر توفیق عطا فرمائے آمین

سیکرٹری صد سالہ جوبلی فنڈ
و تحریک جدید

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:.................

درخواست دعا

مرکزی سیکرٹری مال مکرمی مسرور احمد صاحب باجوہ عنقریب مغربی جرمنی چھوڑ رہے ہیں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا ہر لحہ حافظ و ناصر ہو اور ہر میدان میں کامیابی عطا فرمائے

قرارداد تعزیت

ہم سب کیلئے یہ خبر بے حد غم واندوہ کا باعث ہوئی کہ مکرم و محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ سے قصور تبلیغی اور دینی اغراض کیلئے دورہ پر جاتے ہوئے کار کے حادثہ کے نتیجے میں بعمر ۷۲ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ نے نوجوانی کی عمر میں اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تھا اور دینی تعلیم کی تکمیل کے بعد لکھنؤ آگرہ اور حیدرآباد دکن میں تبلیغی فرائض بجالاتے رہے۔ بیرون ملک غانا میں آپ نے کامیاب مبلغ کی حیثیت سے نمایاں دینی خدمات انجام دیں بعد ازاں مرکز سلسلہ میں تادم واپسیں ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کی حیثیت سے دینی فرائض کی بجا آوری میں تندھی سے مصروف رہے آپ سلسلہ کے ایک بلند پایہ عالم اور نہایت فصیح اور صاحب طرز خطیب تھے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کے پسماندگان کا ہر لحہ حافظ و ناصر ہو۔

ممبران جماعت احمدیہ مغربی جرمنی

فرانکفورٹ Nied کے ایک احمدی دوست مکرم عبد السمیع صاحب کی اہلیہ اور بچی ٹرام کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں ہسپتال میں علاج جاری ہے دوست ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا کریں

2۔ عزیزم برادرم محمد افضل صاحب مقیم مورفیلڈن عرصہ سے علیل ہیں ان کے دونوں گردے مکمل بے کار ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے انکی صحت بہت زیادہ متاثر ہوئی ہے دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے